بلا تبصرہ

# اعجاز الحق کی رہائش گاہ پر روحانی محفل سیاسی اجتماع بن گئی

- **اللہ سے ڈرو گے تو امریکہ اور ڈالر کا ڈر نکل جائے گا**
- دنیا میں ہمارا قیام عارضی ہے، ہمیں آخرت کی فکر کرنی چاہیئے
- اللہ آپ کے ساتھ ہو تو آپ کو کوئی شکست نہیں دے سکتا

مولانا طارق جمیل

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر اور قومی اسمبلی کے رکن محمد اعجاز الحق نے بدھ کی شب عشائیہ دیا جس کے بعد روحانی اجتماع منعقد ہوا، جس سے تبلیغی جماعت کے سرکردہ رہنما اور ممتاز عالم دین مولانا ڈاکٹر طارق جمیل نے خطاب کیا۔ یہ روحانی اجتماع اس اعتبار سے سیاسی اجتماع میں تبدیل ہو گیا کہ اس میں تقریباً ایک سو کے قریب ارکان پارلیمنٹ نے شرکت کی۔ ان ارکان پارلیمنٹ میں وزیر مملکت کیپٹن حلیم صدیقی، ڈپٹی چیئرمین سینٹ میر ہمایوں مری ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی چوہدری جعفر اقبال، پارلیمانی سیکرٹری سید ظفر علی شاہ، جاوید ابراہیم پراچہ، راؤ قیصر علی خان، ملک لال خان، جمیل بخاری، خورشید محمود قصوری، میاں عطا قریشی، مقبول احمد نیازی، برجیس طاہر، شجاعت علی خان، ناصر بلوچ، جام یوسف، حاجی بوٹا، انوار الحق رامے، عمر فاروق میاں خیل، سینیٹر قاسم شاہ، سینیٹر سرانجام خان، سینیٹر ظفر اقبال جھگڑا، سینیٹر نثار محمد خان، سینیٹر ماجد سلطان، شیخ طاہر رشید، افتخار الحسن شاہ، جام یوسف، فدا محمد خان کے علاوہ فاٹا سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز اور ارکان قومی اسمبلی شامل ہیں۔ ... ن سیاسی رہنماؤں میں چوہدری تنویر خان ایم پی اے، راجہ ناصر، رضا خان اور ملک مزمل نمایاں رہے۔ دارالحکومت کے سیاسی حلقے اس اجتماع کو خاصی اہمیت دے رہے ہیں۔ مولانا ڈاکٹر طارق جمیل نے اجتماع میں درس دیتے ہوئے کہا کہ دنیا میں ہمارا قیام عارضی ہے۔ ہمیں آخرت کے سفر کی فکر کرنی چاہیئے۔ بادشاہ و گداسب کو مرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ سے ڈرو گے تو امریکہ اور ڈالر کا ڈر نکل جائے گا۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو تو آپ کو کوئی شکست نہیں دے سکتا۔ اللہ تعالیٰ اس کائنات کا بلاشرکت غیرے بادشاہ ہے اس کی بادشاہت کو کوئی زوال نہیں ہے۔ (روزنامہ جنگ راولپنڈی، جمعرات ۱۷ ستمبر ۱۹۹۸ء)

بقیہ از صفحہ ۴

گردی کے خاتمہ کے لئے بہت سنجیدہ ہو رہے ہیں مگر حالت یہ ہے کہ اپنے ایک ایم پی اے کے قتل پر تو یہ کہا کہ "میرا شیر مارا گیا ہے" قاتل بچ نہیں سکیں گے۔ مگر شعیب ندیم کے قتل پر اظہار تعزیت کے دو جملے بھی ان کی زبان سے نہ نکلے۔ ان واقعات کی روک تھام کا حل پہلے بھی حکومت کے پاس تھا اور اب بھی۔ حکمران توجہ کر لیں تو حالات ضرور بہتر ہوں گے وگرنہ کشت و خون اور دہشت گردی کی لپیٹ میں سارا ملک آجائے گا۔ حالات بتا رہے ہیں اور آثار اچھے معلوم نہیں ہوتے۔ بہرحال یہ ظلم ہے اور اس ظلم کو بند ہونا چاہیئے۔